

# قونصل جنرل پیٹر کیسنر ویزاسے متعلق آپ کے



## سوالوں کے جواب دے رہے ہیں

ویزا کی درخواست کرنے والوں کو ویزا حاصل کرنے سے پہلے یہ دیکھنا لازمی ہے کہ وہ اپنے وطن واپس آنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ میرا خاندانی نام وہی ہے جو رولڈ ٹریڈ سنٹر پر حملہ کرنے والے دہشت گردوں میں سے ایک دہشت گرد تھا۔ تو کیا یہ بات سچ ہے کہ محض اس بنا پر مجھے امریکہ جانے کا ویزا نہیں ملیگا جہاں میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے جانا چاہتا ہوں۔

یہ فرض کرتے ہوئے کہ آپ دہشت گرد نہیں ہیں، کوئی مشکل نہیں پیش آتی چاہئے۔ اگر آپ کا نام کسی دہشت گرد کے نام جیسا ہے تو محض اتنی پیچیدگی پیدا ہو سکتی ہے کہ یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ آپ اور وہ دہشت گرد دو الگ الگ شخصیتیں ہیں، ہم معاملے کو انتظامی کارروائی کے لئے مختص کر دیتے ہیں۔ اس کارروائی میں عام طور پر ایک ماہ لگ جاتا ہے۔ چنانچہ انتہائی گزرے حالات میں بھی، بس تاخیر ہو سکتی ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کا نام دشواری پیدا کرے گا تو آپ کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ تاریخ درخواست اور تاریخ سفر میں کم از کم دو ماہ فرق ملحوظ رکھیں۔ مجھے ایسے بہترین ایجنٹ کہاں ملیں گے جو ویزا کارڈوں میں

ہماری مدد کر سکیں اور ہمیں ان کو کیا معاوضہ دینا چاہئے؟ ہندوستان میں ہماری شدید مشکلات میں سے ایک بڑی مشکل ویزا مشاورتی انڈسٹری ہے۔ آپ کو کسی ایجنٹ کی ضرورت نہیں اور نہ ہی آپ کو کسی ایسے شخص کو ایک پیسہ بھی دینا چاہئے جو آپ کو ویزا دلانے کی گارنٹی دیتا ہے۔ ہماری ویزا ملاقاتوں میں تاخیر کی انتہائی خراب صورتحال کی ایک وجہ یہ تھی کہ دلال پورے نظام کا بے جا استعمال کر رہے تھے۔ دو ویزا کے لئے ملاقاتوں کا تعین کراتے تھے اور پھر ان کا سودا کر لیا کرتے تھے۔ ہر روز ویزا کھڑکی پر ایسے مناسب درخواست دہندگان نظر آتے ہیں جنکی ویزا درخواستوں کو محض اس لئے مسترد کر دیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے ویزا مشیروں یا ”دوستوں“ کے مشورے پر نائب قونصل کو جعلی دستاویزات پیش کئے تھے۔

میں محسوس کرتا ہوں کہ ہندوستان میں اس طرح کے مشیروں کی بہتات کا ایک سبب یہ ہے کہ امریکی حکومت نے ہندوستانی عوام کو مفید معلومات فراہم کرنے کے لئے موثر اقدامات نہیں کئے ہیں۔ چنانچہ مشیروں نے معلوماتی خلاء میں اپنا قبضہ تصرف قائم کر لیا ہے اور ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا ہے۔ سن ۲۰۰۷ء میں امریکی سفارت خانہ، ویزا کے قاعدوں، مضابطوں اور کاروائیوں کے بارے میں ہندوستانیوں کو بہتر معلومات فراہم کرنے کی کوششوں کا اصرار نو تقویت دے گا۔

ہندی اور خریداری سے مشروط ہوتی ہیں۔ میں تقریباً ۲۰ سالہ نوجوان ہوں اور اپنے وطن میں عملی زندگی میں قدم رکھنے سے قبل میں اپنے دوستوں سے ملاقات اور سیاست کی غرض سے اسی طور پر امریکہ جانا چاہتا ہوں۔ جس طرح نوجوانان امریکہ یونیورسٹی سے گریجویٹ ہونے کے بعد فیملی سیاحت پر نکلتے ہیں۔ لیکن مجھے ویزے سے اس بنا پر محروم کر دیا گیا کہ متعلقہ افسر کو یہ خدشہ لاحق تھا کہ میں مہاد ہندوستان واپس نہ آؤں۔ آخر امریکہ مجھ جیسے نوجوانوں سے ایسی تفریق کیوں روا رکھتا ہے؟

روایتی طور پر، امریکہ قانونی اور غیر قانونی تارکین وطن کی مقبول ترین منزل مقصود رہا ہے۔ اسی لئے نقل وطن اور شہریت ایکٹ ۱۹۵۲ (Immigration and Nationality Act, 1952) میں دفعہ ۲۱۳ (ب) کی ایک شق شامل کی گئی جس کے تحت عارضی ویزا کے لئے بیشتر درخواست دہندگان کو انٹرویو لینے والے قونصل افسر کو یہ ثبوت فراہم کرنا تھا کہ ان کے پاس ”بیرونی ملک میں کوئی رہائش گاہ ہے اور یہ کہ اسے چھوڑنے کا ان کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔“ چونکہ محض افکار و خیالات کے تجزیے سے کسی شخص کے ارادوں کو بھانپ لینا سخت مشکل ہے، اس لئے نائب قونصل رشتوں، دلچسپیوں اور ذمہ داریوں سے متعلق ایسے واضح شواہد چاہتے ہیں جو درخواست دہندہ کی ہندوستان واپسی کے ارادوں کے عکاس ہوں۔ اور چونکہ اپنا کیریئر اور بالغانہ زندگی شروع کرنے والے افراد نسبتاً کم ہی روابط اور فرائض سے روبرو ہوتے ہیں، اسی لئے ویزا کا حصول ان کے لئے نہ صرف ہندوستان میں بلکہ ہر جگہ دشوار ہوتا ہے۔ یہ کسی تفریق کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے قانون کا محض ایک مطالبہ ہے کہ عارضی

ہم نے سنا ہے کہ امریکی ویزا پر اپنا نسبتاً کم خرچ آتا ہے۔ کیا یہ بات ہر قسم کے ویزا کے لئے درست ہے؟ تقریباً ۵۰ ڈالر کی اجراء فیس، جو ۹ نومبر ۲۰۰۶ کو ختم کر دی گئی تھی، اس کا اطلاق گذشتہ مالی سال میں ہمارے جاری کردہ ۳۸۰،۰۰۰ ویزوں کے کم و بیش ۸۶ فیصد ویزوں پر کیا گیا ہوتا۔ اس طرح ہندوستانی مسافروں کو ۱۶ ملین ڈالر (۱۷ کروڑ روپے) کی بچت ہوئی۔ ہوائی جہاز کے کرائے میں رعایت حاصل کرنے کے لئے وقت سے پہلے ہی ٹکٹ خریدنا ضروری ہے لیکن اس میں مجھے یہ خدشہ لاحق ہے کہ مبادا وقت پرویزانہ ملے اور میں ٹکٹ پر صرف کی گئی رقم گنوا بیٹھوں۔ اس ضمن میں آپ کس طرح مدد فرمائیں گے؟

گذشتہ چند سالوں میں ہم نے ویزا خدمات میں بہتری لانے کے لئے کئی پہلوؤں پر کام کیا ہے۔ ہم نے ویزا کے اجراء میں صرف ہونے والے عرصے کو کم کیا ہے، جسے گیارہ ستمبر کے دہشت گردانہ حملے کے عواقب میں بڑھا دیا گیا تھا۔ اب عالمی پیمانے پر تقریباً ۹ فیصد ویزے ۳۸ گھنٹوں کے اندر اندر جاری کر دئے جاتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان میں ہم عالمی اوسط کو برقرار رکھ رہے ہیں یا اس پر بھی سبقت لے جا رہے ہیں۔ اس سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ہندوستان میں، ستمبر ۲۰۰۶ کے اواخر میں یو ایس مشن نے غیر تارک وطن ویزا کے لئے چھ ماہ سے موثر ملاقاتوں کو بنانے کا گرام قدر عزم کیا ہے۔

چونکہ سیاحتی ویزے، بالعموم، دس سالہ عرصے کے لئے جاری کئے جاتے ہیں اور ملاقاتیں اب دو ہفتوں کے اندر اندر ہو جایا کرتی ہیں، اس لئے اب ہوائی جہاز کے کرائے میں ان رعایتی سہولتوں کا آسانی سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جو قبل از وقت منصوبہ

سفیر ڈیوڈ سی  
ملفورڈ (بائیں)  
امریکی سفارت خانہ  
نئی دہلی کے  
کونسلر سیکشن میں  
ویزا چاہنے والوں  
کے ساتھ گفتگو کر رہے  
ہوئے۔



سفیر ڈیوڈ سی



**پیٹر جی کیسنر**، منسٹر کونسلر برائے امور قونصل اور قونصل عام، ہندوستان میں تیسری بار قیام کے لئے اگست ۲۰۰۶ میں دہلی تشریف لائے۔ انھوں نے ۱۹۶۷ سے ۱۹۶۸ تک نئی دہلی میں فرینڈس اسکول اور امیریکن انٹرنیشنل اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ کیسنر نے جن کا وطن بالٹی مور، میری لینڈ ہے، ۱۹۷۱ میں کورنیل یونیورسٹی سے گریجویشن کیا۔ انھوں نے بائیولوجی میں بی اے کیا، زائر میں پیس کورپس سائنس نیچر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں اور ۱۹۸۰ میں وزارت امور خارجہ میں ملازمت حاصل کر لی۔ ان کی پہلی تقرری نئی دہلی میں ہوئی جہاں انھوں نے ۱۹۸۱ سے ۱۹۸۲ تک نائب قونصل کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اپنے فرائض منصبی کی تکمیل میں وہ پیپوئینو گنی، جزیرہ ہاے سولومن، کولمبیا، ملائیشیا، نیپبیا، گواتے میلا، برازیل اور مصر میں بھی رہے۔ وہ ہندی سمیت پانچ زبانیں روانی سے بول سکتے ہیں۔ ۱۹۹۲ سے ۱۹۹۶ تک وہ وزارت کے شعبہ ماحولیات اور تحفظ اراضی میں ڈپٹی ڈائریکٹر کے منصب پر فائز رہے۔ کیسنر ایک مشہور و معروف طیور بین ہیں اور ماہرین طیور کی فہرست میں انھیں چوتھا مقام حاصل ہے۔ انھوں نے دنیائے طیور میں ۸۰۰۵۹ نوع کا مشاہدہ کیا ہے۔ ۱۹۸۹ میں، کولمبیا میں انھوں نے ایک نئی نوع دریافت کی جس کا نام، ان کے احترام میں ان کے نام پر گرالیبریا کیسنری رکھ دیا گیا۔

## امریکی ویزا کے لئے کیسے درخواست دیں

### ویزا درخواست فارم

[http://travel.state.gov/visa/frvi/forms/forms\\_1342.html](http://travel.state.gov/visa/frvi/forms/forms_1342.html)

### New Delhi

#### Visa Services

[http://newdelhi.usembassy.gov/visa\\_services.html](http://newdelhi.usembassy.gov/visa_services.html)

#### Immigrant Visa Unit

[http://newdelhi.usembassy.gov/immigrant\\_visas.html](http://newdelhi.usembassy.gov/immigrant_visas.html)

#### Non-Immigrant Visa Unit

[http://newdelhi.usembassy.gov/nonimmigrant\\_visas.html](http://newdelhi.usembassy.gov/nonimmigrant_visas.html)

### Mumbai

#### Visa Services

[http://mumbai.usconsulate.gov/visa\\_services.html](http://mumbai.usconsulate.gov/visa_services.html)

#### Immigrant Visa Unit

[http://mumbai.usconsulate.gov/immigrant\\_visas.html](http://mumbai.usconsulate.gov/immigrant_visas.html)

#### Non-Immigrant Visa Unit

[http://mumbai.usconsulate.gov/gn\\_url.html](http://mumbai.usconsulate.gov/gn_url.html)

### Calcutta

#### Visa Services

[http://calcutta.usconsulate.gov/how\\_to\\_apply.html](http://calcutta.usconsulate.gov/how_to_apply.html)

#### Immigrant Visa Unit

[http://calcutta.usconsulate.gov/iv\\_general\\_info.html](http://calcutta.usconsulate.gov/iv_general_info.html)

#### Non-Immigrant Visa Unit

[http://calcutta.usconsulate.gov/general\\_information.html](http://calcutta.usconsulate.gov/general_information.html)

#### Consular / Visa Section Contacts

[http://calcutta.usconsulate.gov/visa\\_contact.html](http://calcutta.usconsulate.gov/visa_contact.html)

### Chennai

#### Immigrant Visa Unit

[http://chennai.usconsulate.gov/immigrant\\_visas.html](http://chennai.usconsulate.gov/immigrant_visas.html)

#### Non-Immigrant Visa Unit

[http://chennai.usconsulate.gov/general\\_information.html](http://chennai.usconsulate.gov/general_information.html)

درخواست دینی چاہئے یا پھر کبھی امریکہ جانے کا خیال دل سے محو کر دینا چاہئے؟

یہ فرض کرتے ہوئے کہ آپ کی درخواست اس لئے رد کردی گئی ہوگی کہ آپ ویزا فرم کو یہ اطمینان نہیں دلا سکتے ہوں گے کہ بیرون ملک آپ کی ایک رہائش گاہ ہے (دفعہ ۲۱۳ (ب)۔ ایسی صورت میں دوامکانات ہیں۔ اگر آپ کو واقعی یقین ہو کہ آپ یہاں اچھی زندگی گزار رہے ہیں، آپ کا مستقبل تائبناک ہے اور بیرون ملک رہنے یا کام کرنے کا آپ کا کوئی ارادہ نہیں ہے تو آپ دوسری بار انٹرویو سے سکتے ہیں۔ کسی نئی معلومات کے بغیر، اس کے لئے تقریباً ناممکن ہے کہ وہ کسی مختلف نتیجے پر پہنچے۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ اس نے ہر چیز پر غور کر لیا ہے، آپ کے لئے واحد راستہ یہ ہے کہ آپ ہندوستان میں اپنے قدم بہتر طور پر جمانے تک انتظار کریں۔ یہ صرف وقت پر موقوف ہے۔

اور دیر تک سوالات پوچھتے جائیں گے؟

ویزا فارم میں کسی بھی درخواست دہندہ کا مذہب نہیں پوچھا جاتا۔ اور ہم لوگ ویزا درخواست دہندگان کے مذہب کے بارے میں کوئی معلومات نہ تو جمع کرتے ہیں اور نہ ہی انہیں محفوظ رکھتے ہیں۔ جیسا کہ آپ نے بتایا ہے کہ درخواست دہندہ کا خاندانی نام اکثر بیشتر اس کے مذہب کی عکاسی کرتا ہے۔ کسی درخواست دہندہ کے خاندانی نام کی بنیاد پر ویزا انٹرویو میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ ہمارے ویزا قانون میں ایسی کوئی دفعہ نہیں ہے جس کے تحت کسی شخص کو اس کی مذہبی وابستگی کی وجہ سے ویزا اندیا جائے۔

میں ایک مسلمان عورت ہوں۔ اگر میں اپنا برقعہ اتار دوں تو مجھے ویزا ملنے کے امکانات میں کیا یہ چیز معاون ہوگی؟

نہیں۔ ویزا انٹرویو کو درخواست دہندہ کے مذہب یا مخصوص رسم و رواج سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ حفاظتی مقاصد کے پیش نظر درخواست دہندہ کی شناخت کی تصدیق لازمی ہے اور درخواست دہندہ کی تصویر میں اس کے پورے چہرے کی عکاسی ضروری ہے۔ چونکہ ہمارے پاس چند خواتین نائب قونصل بھی ہیں، اس لئے کسی پردہ دار خاتون امیدوار کا انٹرویو کسی خاتون کے ذریعے ہی لیا جاسکتا ہے۔ اس سے شرم و حیا کا مسئلہ بھی آسان ہو جائے گا۔

ہندوستان میں امریکی قونصل خانوں میں، مذہب کے لحاظ سے ویزوں کے مسترد دکنے جانے کی کیا شرح ہے؟

یہ بتانا ناممکن ہے کیونکہ ہم درخواست دہندگان کے مذہب کے بارے میں کوئی معلومات نہیں رکھتے۔ جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ ہم ویزا کے لئے درخواست دینے والوں کے مذہب کے بارے میں نہ تو کچھ پوچھتے ہیں اور نہ ہی کوئی اعداد و شمار محفوظ رکھتے ہیں۔

اگر میں صرف ایک ہندوستانی زبان بولتا ہوں تو کیا ویزا افسر میری درخواست رد کر دے گا؟

ہرگز نہیں، ملک گیر پیمانے پر ہمارے بیشتر ویزا افسران ہندوستان کی مقامی زبانیں بولتے ہیں۔ جب میں ۸۲-۱۹۸۱ میں، نئی دہلی میں نائب قونصل تھا تو میں نے ویزا کے لئے ہزاروں انٹرویو ہندی اور پنجابی میں لئے تھے۔ اس کے بعد بھی درخواست دہندگان کی ایک بڑی اکثریت کے انٹرویو ہندوستانی زبانوں میں ہوئے اور انہیں ویزے دئے گئے، کوئی بات نہیں!

اگر ایک باہر مری درخواست رد کردی گئی ہو تو کیا مجھے دوبارہ

امریکی ہوائی اڈوں پر پہنچنے کے بعد ہندوستانی اور دوسرے لوگوں کے ساتھ ناروا سلوک کے واقعات ہم آئے دن پڑھتے رہتے ہیں اور میرے والدین اس وجہ سے نہیں چاہتے کہ میں امریکہ جاؤں۔ سرزمین امریکہ پر قدم رکھنے کے بعد مجھ سے کیا سلوک کیا جائے گا؟ کیا وہ مجھے نیم رہندہ کر کے میری تلاشی لیں گے؟

اخباری کاروبار کی ایک افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ اس میں اچھی خبر کو لائق اشاعت نہیں سمجھا جاتا۔ سالوں پر محیط عرصے میں چند ایک قابلِ ندامت واقعات تو شاہ سرخوں میں آجاتے ہیں لیکن ان لاکھوں افراد کے بارے میں آپ کبھی نہیں سنتے جو بغیر کسی ناخوشگوار واقعے کے امریکی ہوائی اڈوں سے بغیر خوبی گزر جاتے ہیں۔ کیا محض اس لئے کہ پریس میں ایک کار حادثے کی خبر شائع ہوئی ہے، آپ اب کبھی کار پورسا نہیں ہوں گے؟ سرزمین امریکہ میں داخل ہونے کے لئے جن ہوائی اڈوں سے گزرنا پڑتا ہے، ان پر لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو اس لئے پریشانوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ وہ قانون شکنی کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں چند مشورے: یہ بات انتہائی اہم ہے کہ آپ ۱۰۰ فیصد سچے ہوں۔ آپ مستقل رہائش کے لئے امریکہ جانے کے لئے عارضی ویزا برائے غیر تارک وطن کا استعمال نہیں کر سکتے۔ آپ ویزا برائے سیاحت کی بنیاد پر کوئی کام دہندہ نہیں کر سکتے۔ آپ پر یہ احتیاط لازم ہے کہ اشیاء ممنوعہ یا قابلِ حصول اشیاء کو باہر نہ کر کے کسٹم چھپانے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔

جہاں تک نیم رہندہ تلاشی کا سوال ہے تو یہ حقیقت کم اور افسانہ زیادہ ہے۔ اگر آپ اپنے جسم کے اوپر یا اندر کوئی چیز ناجائز طور پر لے جا رہے ہیں تو نیم رہندہ تلاشی کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ تحفظ و سلامتی کے پیش نظر لی جانے والی تلاشیاں عام طور پر ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی ہندوستانی ہوائی اڈوں پر لی جاتی ہیں جس میں کبھی کبھی آپ سے جوئے اتارنے کو کہا جاتا ہے۔ کئی بار اضافی سلامتی کے پیش نظر میری تفتیش ہوتی ہے۔ ایک سنٹیئر سرکاری عہدیدار ہونے کے باوجود میرے ساتھ عام لوگوں کی طرح کا سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ ہم کسی قومی یا نسلی گروپ کی بنیاد پر اضافی تفتیش نہیں کرتے۔ مگر، جب تک آپ کوئی غیر قانونی حرکت نہیں کر رہے ہیں، آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

ویزا کے لئے درخواست دینے وقت، کیا اپنا مذہب بتانا لازمی ہے؟ کیا اپنے مذہب یا خاندانی نام کی وجہ سے نسبتاً مشکل